

" خواب ٹوٹ گیا...... "

شعری انتخاب

محسن آفتاب کیلاپوری.

" خواب ٹوٹ گیا.... "

" شاعری کلیکشنس " بائے محسن آفتاب کیلاپوری "

انتساب

/

/

/

/

/

یہ کتاب میں ان تمام شعراء اکرام کے نام کرتا ہوں.
جو بے لوث اردو کی خدمت کر رہیں ہیں.

پیش لفظ

میرا پچھےدو کلیکشنس " تیری یاد " اور " تمھاری بات " آپ لوگوں کے درمیان بہت سراہے گئے اور بہت مقبول ہوئے ہیں۔ .جنھیں آپ لوگوں نے خوب محبتوں سے نوازا جس کے لئے میں آپ سب کا بے حد شکر گذار ہوں.میری اس کتاب میں بھی ہندوستان اور پاکستان کے مشہور شعرا کے بہترین اشعار کا انتخاب کیا گیا ہے.

اس کتاب میں اشعار ، غزل اور آزاد نظموں کو جگہ دی گئی ہے.

اور اس کے ساتھ ہی کچھ قطعات بھی شامل کئے گئے ہیں.مجھے امید ہے کہ آپ کو میرا یہ مجموعہ بھی بے حد پسند آئے گا.

آپ کو ایک بات اور بتاتا چلوں کہ میں نے یہ مجموعہ واٹس ایپ اور فیس بک پر آپ لوگوں کے ذریعے ہی بھیجے گئے کلام سے چھانٹ چھانٹ کر جمع کیا ہے.میری یہی کوشش ہے کہ ان خوبصورت

اشعار اور کلام کو ایک کتابی شکل دے کر محفوظ کرکے آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کروں.تاکہ یہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچ سکے اور محفوظ رہ سکے.اور آنے والی نسلوں کے کام آ سکے.

محسن آفتاب کیلاپوری

27/03/2017

یہ کہانی طویل ہے صاحب
مختصر یہ کہ خواب ٹوٹ گیا.

==============================

تیرا رتبہ بہت بلند سہی
دیکھ ہم بھی خدا کے بَندے ہیں

=============================

تم جسے بےرخی سمجھتے ہو
ہم اسے احتیاط کہتے ہیں...!!

===========================

بڑا گہرا تعلق ہے سیاست سے تباہی کا
کوئی بھی شہر جلتا ہے تو دہلی مسکراتی ہے

===========================

مولیٰ یہ تمنا ہے کہ جب جان سے جاؤں
جس شان سے آیا ہوں اسی شان سے جاؤں،

بچوں کی طرح پیڑوں کی شاخوں سے میں کو دوں
چڑیوں کی طرح اڑ کے میں کھلیان سے جاؤں،

ہر لفظ مہکنے لگے، لکھا ہوا میرا
میں لپٹا ہوا یادوں کے لوبان سے جاؤں،

مجھ میں کوئی ویرانہ بھی آباد ہے شائد
سانسوں نے بھی پوچھا تھا بیابان سے جاؤں،

زندہ مجھے دیکھےگی تو ماں
چیخ اٹھے گی
کیا زخم لئے پیٹھ پہ میدان سے جاؤں،

کیا سوکھے ہوئے پھول کی قسمت کا بھروسہ
معلوم نہیں کب ترے گل دان سے جاؤں،،اا

=============================

ا پنے مرکز سے ا گر دور نکل جاؤگے
خواب ھوجاؤ گے افسانوں میں ڈھل جاؤگے,

اپنی مٹی ہی پہ چلنے کا سلیقہ سیکھو
سنگ مرمر پہ چلو گے تو پھسل جاؤ گے,

خواب گاہوں سے نکلتے ہوئے ڈرتے کیوں ھو
دھوپ اتنی تو نہیں ھے کہ پگھل جاؤگے,

تیز قدموں سے چلو اور تصادم سے بچو
بھیڑ میں سست چلو گے تو کچل جاؤ گے,

ہم سفر ڈھونڈو نہ رہبر کا سہارا چا ہو
ٹھوکریں کھاؤ گےتو خود ہی سنبھل جاؤگے,

تم ہو اک زندۂ جاوید روایت کے چراغ
تم کوئی شام کا سورج ہو کہ ڈھل جاؤ گے,

صبح صادق مجھے مطلوب ھے کس سے مانگوں

تم تو بھولے ہو چراغوں سے بہل جاؤگے,

==============================

میرے اشکوں کو نہیں کوئی شکایت تجھ سے

مجھ کو اپنی ہی کسی بات سے_____دکھ پہنچا ہے

==============================

خوب یہ تم نے کہا، حشر میں مل جائیں گے

اس قدر بھیڑ میں ہوتی ھے ملاقات بھلا ؟

==============================

تیری غفلتوں کو خبر کہاں
میری اداسیاں ھیں عروج پر

=================================

بیٹھا ہے کس خیال میں اے قلب ِ نام ُراد

ا ِس گھر میں کون آئے گا جس میں د ِیا نہ ہو

=================================

سُنو! ـــــــــقِصّہ سُناتا ہوں
تُمہیں اِک ـــــــــسچ بتاتا ہوں

محبت کب ـــــــ ہوئی مجھ کو
تُمہیں ـــــــــآغاز چاہت میں

میری غلطی______ بتاتا ہوں
میں ٹوٹا______ دِل لیے اِک دن

مُحبّت بھول______ کے اک دن
یہ سمجھا_____, میں مکمل ہوں

اچانک_______ اِک پری چہرہ
نظر کے _______سامنے گزرا

میری آنکھوں_____ کے رستے وہ
میرے اندر_______,, کہیں اُترا

میں کیسے______ جان لیتا کہ
وہ میری ______,جان لے لے گی

مجھے اس_____ راہ پر چلنے پہ
پھر مجبور_______ کر دے گی

وہ رستے کب_____ کے بند کر کے
میں تو بھول______" بیٹھا تھا

مُحبّت کے______ سبھی موسم
کہیں پر_______ چھوڑ آیا تھا

وہ چہرہ اک_____ دن جاتے ہوئے
کچھ اس ________"طرح پلٹا

مجھے وہ______ پَل نہ بھولے گا
جہاں پر ______جان نکلی تھی

مُحبّت________ لوٹ کے آئی
وہ رستے کُھل_____ گئے جیسے

پھر اس نے ایک ___دن مجھ کو
بتلایا________زندگی کیا ہے

میری تکمیل______, کی اس نے
مُحبّت_______'_ سکھا کے وہ

سمجھانے______ لگی مجھ کو
یہ غلطی______ مت کبھی کرنا

مُحبّت درد________, ہے دل کا
وہ پگلی یہ_____ نہیں سمجھی

مُحبّت کے ــــــــسبھی چہرے
خوشی کے غم کے ـــــسب لمحے

اسی کے نام ـــــــــــپہ کر کے
یہ غلطی کر ـــــــچکا ہوں میں

مُحبّت کرـــــــــ چکا ہوں میں
مُحبّت کر ـــــچکا ہوں میںـــ!

===========================

کیا اسے ـــ حوصلہ نہیں کہتے
تجھ کو دل سے بھلا دیا میں نے ـ !!

===========================

اسے گماں تھا ہزاروں ملیں گے مجھ جیسے
شکستہ لوٹا تو مجھ سے لپٹ گیا چپ چاپ

==============================

آج تو ضبط کا اندازہ نہیں ہے مجھ کو
آج تو عرش ہلا دینے کا__ دل چاہتاہے

==============================

تم بناؤ کسی تصویر میں___ کوئی رستہ

میں بناتا ہوں ___ کہیں دور سے آتا ہوا " میں
==============================

کہنے والوں کا کچھ نہیں جاتا....!!!
سہنےوالےکمال کرتےہیں....!!!

==============================

کیوں نہ دریافت کریں ایسی گزرگاہوں کو
بات کرتی ہیں مسافر سے جو تنہائی میں !

==============================

الٹی ہی چال چلتے ہیں دیوان گان عشق
آنکھوں کو بند کرتے ہیں دیدار کے لیئے

==============================

ملاتے ہو اسی کو خاک میں جو دل سے ملتا ہے
مری جاں چاہنے والا بڑی مشکل سے ملتا ہے

==============================

عیادت کو میری آ کے ، وہ یہ تاکید کرتے ہیں،

تمہیں توہم ہی ماریں گے، ذرا سا ٹھیک ہو جاؤ

================================

مری مشکل کا حل کوئی نہیں ہے
ترا نعم البدل، کوئی نہیں ہے ۔

================================

تم میرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئ دوسرا نہیں ہوتا

================================

سنا ہے ربط ہے اس کو خراب حالوں سے
سو اپنے آپ کو برباد کرکے دیکھتے ہیں

==============================

مجھ سے ملنے کو آپ آئے ہیں...؟؟
ٹھہریے میں بُلا کہ لاتا ہوں...!!

==============================

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

==============================

نیند سوتی ہے میرے بستر پر
اور مَیں رات بھر ٹہلتا ہوں

==============================

یہ لوگ کیسے مگر دشمنی نباہتے ہیں
ہمیں تو راس نہ آئیں محبتیں کرنی

==========================

ھائے! وہ اس کی لشکری آنکھیں
دل کے سارے سپاہی مار گئیں

==========================

سب نے مشہور کیا مجھ سے محبت ہے تجھے

مجھ کو اچھے لگے______الزام لگانے والے

==========================

کون کس کے لیے تباہ ہوا.
کیا ضرورت ہے اس وضاحت کی

==============================

گونجتے رہتے ہیں الفاظ میرے کانوں میں
تو تو آرام سے کہہ دیتا ہے
خدا حافظ..!

==============================

احساس کے جھونکے ٹھنڈے ہیں, اک برف ہے
ان کے سینوں میں, اس شہر کے بسنے والوں
میں, ہر شخص ــ دسمبر لگتا ہے..!

==============================

میرا مزاج تو تھا اس سے مختلف لیکن
عجیب شخص تھا خود سا بنا گیا مجھکوـ

==============================

تمہارے ساتھ دیکھی تھی، وگرنہ زندگی ہم

کو،

نہ تب محسوس ہوتی تھی، نہ اب محسوس ہوتی ہے-

==============================

وفا بھی میری،ادا بھی میری، دعا بھی میری، جفا بھی میری
تو پھر محبت میں یار تیرا ____کمال کیا ہے؟ "سوال" یہ ہے

==============================

کچھ تم کو بھی عزیز ہیں اپنے سبھی اصول
کچھ ہم بھی اتفاق سے ضِد کے مریض ہیں

==============================

غیرت کے نام پے فقط بیٹی هی قتل کیوں؟
مارا ھو باپ نے کوئی بیٹا............مثال دو

==============================

آشنا لوگ کم ہی ملتے ہیں
بڑے شہروں میں یہ سہولت ہے

==============================

آشنا درد سے ہونا تھا , کسی طور ہمیں
تو نہ ملتا تو , کسی اور سے بچھڑے ہوتے

==============================

اے وعدہ فراموش تری خیر ہو لیکن
جو لوگ وفا کرتے ہیں وہ مر نہیں جاتے

==============================

کوئی شانہ ہمیں درکار ہے سر رکھنے کو
تیرا رونا تیرے آگے تو نہیں رو سکتے..!!

==============================

غنیمت جان لو مل بیٹھنے کو
جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

==============================

مجھ کو تو ہوش نہیں تم کو خبر ہو شاید
لوگ کہتے ہیں کہ تم نے مجھے برباد کیا ہے

==============================

شب غم تو ہی مہمان بن کے آ جا

ہمارے گھر کی ویرانی تو جائے

==============================

مجھ میں بے لوث محبت کے سوا کچھ بھی نہیں
تم جو چاہو میری سوچوں کی تلاشی لے لو۔

==============================

رونے لگتا ہوں محبت میں -- تو کہتا ہے کوئی
کیا ترے اشکوں سے یہ جنگل ہرا ہو جائے گا .....

==============================

کس بات پہ روٹھا ہے ؟ پتہ ہو تو مناؤں

وہ روٹھ تو جاتا ہے ، وضاحت نہیں کرتا۔

==========================

شاعری سچ میں محبت کا لہو مانگتی ہے
شعر کہنا ہے تو پھر "یار" گنوانا ہوگا ۔

==========================

تجربوں میں نہ زہر ضائع کر
سیکھ آداب پہلے ڈسنے کے،،!!!!

==========================

اگر وہ میری آنکھوں میں مجسم دیکھ لے خود
کو
اُسے میری محبت سے"بلا"کا عشق ہو جائے

==========================

احتراماً ____ خوشی کو اپنا کر !!
انتقاماً ______ اداس رہتا ہوں !!

==============================

ہمیں معلوم ھے! ہم سے سُنو، محشر میں کیا ہو گا
سب اُسکو دیکھتے ہوں گے،وہ ہم کو دیکھتا ہو گا

==============================

آ گیا جس روز اپنے دل کو سمجھانا مجھے
آپکی یہ بے رخی کس کام کی رہ جائے گی ؟

==============================

صلیب وقت پر میں نے پکارا تھا محبت کو !
میری آواز جس نے بھی سنی ہو گی ہنسا ہو گا

==============================

ہم ٹالتے رہے کہ یہ نوبت نہ آنے پائے
پھر "ہجر" کا عذاب ضروری سا ہو گیا

==============================

میں نے چھوڑا۔۔۔۔،، تو ٹُوٹ جائے گا
اُس سے بولو کہ چھوڑ جائے مُجھے...

==============================

اپنی آنکھوں سے چھلکنے نہیں دیتے تجھ کو،،!!!

ایسے پھرتے ہیں تیرے خواب سنبھالے ہوئے ہم،،!!!

==============================

اب میرے تعارف سے گریزاں ہے تُو لیکن
کل تک تیری پہچان کا معیار بھی میں تھا

==============================

اُسی کی باتوں سے اب طبیعت سنبھل سکے گی
کہیں سے "محسن" کو ڈھونڈ لاؤ۔ اُداس لوگو!!

==============================

اب دل کی طرف درد کی یلغار بہت ہے
دنیا مرے زخموں کی طلب گار بہت ہے

اب ٹوٹ رہا ہے مری ہستی کا تصور
اس وقت مجھے تجھ سے سروکار بہت ہے

مٹی کی یہ دیوار کہیں ٹوٹ نہ جائے
روکو کہ مرے خون کی رفتار بہت ہے

ہر سانس اکھڑ جانے کی کوشش میں پریشاں
سینے میں کوئی ہے جو گرفتار بہت ہے

پانی سے الجھتے ہوئے انسان کا یہ شور
اس پار بھی ہوگا مگر اس پار بہت ہے
==============================

اسے کہو کہ مکمل اجاڑ دے مجھ کو
کوئی بھی کام ادھورا نہیں کیا کرتے..

==============================

روح میں کوئی غم ہے پوشیدا
زندگی______بے سبب اداس نہیں!!

==============================

غیروں کو کیا پڑی ہے کے رسواء کریں مجھے
ان سازشوں میں ہاتھ کسی آشنا کا ہے۔

==============================

لفظوں کے کچھ کنکر پھـینکو
جھیل سی گہری خاموشی ہے...

==============================

درد ھو دل میں تو دوا کیجے......!!!-
دل ہی جب درد ھو تو کیا کیجے.....؟؟

==============================

وقت ہوں کون روک پایا مجھے
میں کسی بھی حصار میں کب تھا

==============================

ٹوٹا نہیں ہوں خود میں بڑی دیر ہو گئ
تیرا خیال آج کہاں لے گیا مجھے...!!!!!

==============================

یارصحرامیں تجھےچھوڑکےجاؤں توکہاں
ٹومیری جان ہے،اورجان سے جانا کیسا

==============================

تیری یادوں پہ وار دیتا ہوں
رات یونہی گزار دیتا ہوں

==============================

جاگنے کا عذاب سہہ سہہ کر
اپنے اندر ہی سو گیا ہوں میں..

==============================

کچھ اور نہیں وعدہء تعبیر کے بدلے
ہم خواب فروشوں سے کوئی خواب خریدے ـ

==============================

اُترے تھے کبھی فیض وہ آئینۂ دل میں
عالم ہے وہی آج بھی حیرانیِ دل کا.!!

==============================

تجھ کو دعویٰ ہے محبت میں گرفتاری کا
لا دکھا پاؤں میں___ زنجیر ہمارے جیسی

==============================

لوھے پے لگا زنگ بھی اک درس فنا ھے،
پانی ھے بھت نرم مگر جیت رھا ھے۔

==============================

کل بھی میرا وجُود تھا __دُشمن کو ناگوار
کُچھ لوگ میرے نام سے جلتے ہیں آج بھی .

==============================

اک پل بھی تیری یاد سے غافل نہیں ہوا

میں مذہبِ وفا کا تہجد گزار ہوں

==============================

ثبوتِ عشق کو بس ایک ٹھنڈی آہ کافی تھی
گنوا دی زندگی ہم نے مثالوں اور دلیلوں میں " .

==============================

تیری صورت کوجب سےدیکھاھے,,,,
میری آنکھوں پہ لوگ مرتے ھیں,,,,

==============================

جس کو دیکھوں وھی لگتا ھے تمہارے جیسا
اس قدر تم میری نظروں میں سمائے ھوئے ھو

==============================

تمام شہر میں کوئی نہیں ہے ا ُس جیسا
یہ بات ا ُس کو پتہ ہے یہی تو مشکل ہے.

================================

روز سہتی ہیں جو کوٹھوں پہ ہوس کے نشترـ
ہم درندے جو نہ ہوتے تو وہ مائیں ہوتیں..

================================

سلیقہ ضبط کا مجھ کو بھی اہل درد سیکھلا دو..!!

لبوں پہ انگلیاں رکھوں، تو آنکھیں بین کرتی ہیں...!!!

یہاں میں ذکر نہیں کر رہا مکینوں کا
کبھی کبھی در و دیوار مرنے لگتے ہیں ـ

==============================

کاش وہ راستے میں مل جائے
مجھ کو منہ پھیر کر گزرنا ہے

==============================

کوئی شکوہ نہیں تم سے ___ ، اگر ہو بھی تو کیا حاصل .. ؟
وہی رسمی سا اک جملہ __ ، میری مجبوریاں سمجھو...... .

==============================

اک عشق کا غم آفت اور اس پہ یہ دل آفت
یا غم نہ دیا ہوتا یا دل نہ دیا ہوتا

==========================

اترا نہیں ہے دل سے وہ کوشش کے باوجود

ایک شخص میری ذات پر بھاری ہے اس قدر .....!

==========================

اب جلاتا ہے رات بھر مجھ کو

اچھا لگتا تھا چاند بچپن میں

==========================

کس طرح چھوڑ دوں تمہیں جاناں

تم مری زندگی کی عادت ہو ـــــــ

==========================

اب تو ہاتھوں سے لکیریں بھی مٹی جاتی ہیں
اُس کو کھو کر تو مرے پاس رہا کچھ بھی نہیں
کل بچھڑنا ہے توپھر عہدِ وفا سوچ کے باندھ
ابھی آغاز ِ محبت ہے گیا کچھ بھی نہیں
میں تو اس واسطے چپ ہوں کہ تماشہ نہ بنے
تو سمجھتا ہے مجھے تجھ سے گلہ کچھ بھی نہیں

==========================

عشق صادق ہے تو عقیدہ رکھـــــــ!
یار کے غم "سزا" نہیں ہوتےـــــــ!
==========================

تھا ترا حکم سو جنت سے زمیں پر آیا

ہو گیا ختم تماشا تو میں جاؤں واپس؟

==============================

ہر شخص مجھے صورت ِ اخبار سمجھ کر ..
صفحات سے مطلب کی خبر کاٹ رہا تھا

==============================

مکمل چھوڑ دو مجھ کو یا پھر میرے ہی ہو جاؤ
مجھے اچھا نہیں لگتا تمھءں کھونا تمھیں پانا

==============================

بہت مشکل ہے ہر چہرے سے دل کا راز پڑھ لینا

کہ جن لوگوں کے دل ٹوٹے ہوں پہچانے نہیں جاتے.!!

==============================

پڑھنے والوں کا قحت ہے ورنہ
گرتے آنسوں کتاب ہوتے ہیں

==============================

جلاؤ گھر میں دیا تو رہے خیال قتیلؔ
اُجالا پائیں گلی سے گزرنے والے بھی

=============================

رات _ اِکائی ___ نیند __دھائی __
خواب_ سینکڑا _____درد __ھزار _

==============================

حادثے بھی شعور رکھتے ہیں
ڈھونڈ لیتے ہیں غم کے ماروں کو

==============================

راجہ بھی لاجواب تھا صحرائے عشق کا

لیکن دیار حسن کی رانی غضب کی تھی

==============================

غیر سے تم کو بہت ربط ہے مانا لیکن

.

یہ تماشا تو میرے بعد بھی ہو سکتا تھا

==============================

وہ عکس بن کر میری چشم تر میں رہتا ہے

عجیب شخص ہے، پانی کے گھر میں رہتا ہے

==============================

بہت مجبور آنکھیں تھیں , بہت بے ربط جملے تھے ..
ضرورت کو بیاں کرنے سے ,اک خوددار قاصر تھا

==============================

زندگی تجھ کو اگر وجد میں لاؤں واپس
چاک پہ کوزہ رکھوں، خاک بناؤں واپس

دل میں اک غیر مناسب سی تمنا جاگی
تجھ کو ناراض کروں، روز مناؤں واپس

وہ مرا نام نہ لے صرف پکارے تو سہی

کچھ بہانہ تو ملے دوڑ کے آؤں واپس

وقت کا ہاتھ پکڑنے کی شرارت کر کے
اپنے ماضی کی طرف بھاگتا جاؤں واپس

یہ زمیں گھومتی رہتی ہے فقط ایک ہی سمت
تو جو کہہ دے تو اسے آج گھماؤں واپس

تھا ترا حکم، سو جنت سے زمیں پر آیا
ہو گیا ختم تماشہ تو میں، جاؤں واپس؟؟؟؟؟

==========================

ہائے وہ لوگ خوبصورت لوگ
جن کی دھن میں حیات گزری ہے

==============================

اُس سمت چلے ہو تو بس اتنا اُسے کہنا
اب کوئی نہیں حرفِ تمنا اُسے کہنا

اُس نے ہی کہا تھا تو یقیں میں نے کیا تھا
اُمید پہ قائم ہے یہ دُنیا اُسے کہنا

دُنیا تو کسی حال میں جینے نہیں دیتی
چاہت نہیں ہوتی کبھی رسوا اُسے کہنا

زرخیز زمینیں کبھی بنجر نہیں ہوتیں
دریا ہی بدل لیتے ہیں رستہ اُسے کہنا

وہ میری رسائی میں نہیں ہے تو عجب کیا

حسرت بھی تو ہے عشق کا لہجہ اُسے کہنا

==============================

ہم چھین لیں گے تم سے--- یہ شان بے نیازی

تم مانگتے پھرو گے--------- اپنا غرور ہم سے...

ہم چھوڑ دیں گے تم سے یوں بات چیت کرنا

تم پوچھتے پھرو گے------- اپنا قصور ہم

سے...

==============================

ہر دن نئے طریقے سے مرنے کے باوجود

یہ بھی تو کم نہیں ہے کہ زندہ ہوں آج تک

==============================

میں اس خیال سے مڑ مڑ کے دیکھتا ہوں اسے

بچھڑ کے وہ بھی کہیں پھر صد ا نہ دے مجھ کو

==============================

میرے الفاظ پڑھ کے ظالم نے.........

مجھ کو فوراً ہلاک کر ڈالا

==============================

آتے ہیں وہی گھر کو مرے آگ لگانے....

میں بن کے لہو جن کے چراغوں میں جلا ہوں....!!!

==============================

الفت بنا رقیب کے دیتی نہیں مزا
الجھن اگر نہ ہو تو محبت فضول ھے

==============================

نہ مروت نہ محبت نہ خلوص ہے ساقی

میں تو شرمندہ ہوں اس دور کا انسان ہو کر

==============================

رات خالی ہی رہے گی میرے چاروں جانب....!!
اور یہ کمرہ ترے خواب سے بھر جائے گا.

==============================

احساس برتری میں گرفتار ہو گئے
ھـــــم سے ملے تو لوگ بھی فنکار ہو گئے

==============================

زندگی بھر کی ریاضت مری بیکار گئی
اک خیال آیا تھا بدلے میں وہ کیا دیتا ہے

==============================

موت برحق ہے مگر لوگو......!!!!!!!!!!!!!

سانس رکنے تلک تو جینے دو........!!!!!!!!

==============================

تم ابرِ گریزاں ہو میں صحرا کی مانند ہوں
دو بُوند جو برسو گے بیکار میں برسو گے

==============================

کوئی بھی پہل نہ کرنے کی ٹھان بیٹھا تھا
انا پرست تھے دونوں مفاہمت نہ ہوئی
وہ شخص اچھا لگا اس سے صاف کہ ڈالا
یہ دل کی بات تھی ہم سے منافقت نہ ہوئی

==============================

ہر کسی سے گلہ نہیں کرتا ....
ہے شکایت کسی کسی سے مجھے

===============================

تم سَبب ہو میری اُداسی کا
تم کو یہ بات تو پتہ ہے ناں؟؟؟

===============================

ترا خیال تھا تازہ ہوا کے جھونکے میں
جو گرد اڑ کے گئی ہے ملال میرا تھا

===============================

پیاس کہتی ہے کہ اب ریت نچوڑی جائے
اپنے حصے میں سمندر نہیں آنے والا......

===============================

تھوڑی فرصت نکال ہی لینا

ہم نے کب روز مرنا ہے..

==============================

ساری دنیا سے چھین لوں اس کو
یہ تقاضا ہے اس کی آنکھوں میں

==============================

وہ جو تعمیر ہونے والی تھی
لگ گئی آگ اُس عمارت میں

==============================

پھر وہ باتیں نہ ہو سکیں تم سے
پھر وہ موسم پلٹ کے آئے نہیں

==============================

دل سبھی کچھ زبان پر لایا
اک فقط عرض مدعا کے سوا

==============================

پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

==============================

آیا ہی تھا خیال کہ آنکھیں چھلک اٹھیں
آنسو کسی کی یاد کے اتنے قریب تھے

==============================

لکھنا مرے مزار کے کتبے پہ یہ حروف
مرحوم زندگی کی حراست میں مر گیا

==========================

خالی جیبیں ٹٹولنے والے
ننگے پاؤں یہ دوڑنے والے
چھالےکانٹوں سے پھوڑنے والے
بُھوسی ٹکڑے اُبالنے والے
تن پہ پتوں کو ٹانکنے والے
کل کو کل پر ہی ٹالنے والے
جن کی بنتی ہے آگ پانی سے
جن کو مٹی سلام کرتی ہے
جن کی آنکھیں اُٹھیں تو بارش ہو
جن کی مُٹھی میں دُنیا آ جائے
جن کے ماتھے پہ آسماں ہو فِدا
دُنیا جِن کو غریب کہتی ہے
در حقیقت امیر ہوتے ہیں

==============================

اے وعدہ فراموش !!! تیری خیر ہو لیکن
اک بات میری مان ــــ تُو ،وعدہ نا کیا کر

==============================

وہ جس کو پڑھتا نہیں کوئی بولتے سب ہیں
جنابِ میر بھی کیسی زبان چھوڑ گئے

==============================

زبان دل کی حقیقت کو کیا بیاں کرتی
کسی کا حال کسی سے کہا نہیں جاتا

==============================

چراغ گھر کا ہو محفل کا ہو کہ مندر کا
ہوا کے پاس کوئی مصلحت نہیں ہوتی

==============================

اس سے پہلے کہ کسی گھاٹ اتارے جاتے
ہم ہی بے تاب تھے ہم مفت میں مارے جاتے
تو نے بے وجہ کیا ،،،،،،،، ، ترک تعلق ورنہ
ہم تیرے ساتھ یونہی عمر گزارے جاتے

==============================

درد بچہ تھا تو سو جاتا تھا، تھپکی پہ مری .. !!
اب جواں ہے تو یہ، آہوں کی غذا مانگتا ہے .. !!

==============================

اپنی مرضی سے کہاں اپنے سفر کے ہم ہیں

رُخ ہواؤں کا جدھرکا ہے، اُدھر کے ہم ہیں

==============================

آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی

میں بھی ہمراہ زمانہ کے بدل جاؤں گا

==============================

جذب کر لو اپنے اندر ٹوٹ کر چاہو مجھے
کون جانے آنے والے پل میں کیا ہوجائے گا

==============================

اس قدر پیار سے نہ بولا کر
دُشمنی کا گمان ہوتا ہے۔

=============================

آ دیکھ میرے ذھن کی آوارہ مزاجی !!
ظالم تیرے آنچل کی ھوا مانگ رہا ھے

=============================

اس سے پہلے کہ کسی رسم پہ وارے جائیں
آ کسی شوق کی تکمیل میں مارے جائیں

=============================

خیر بد نام تو پہلے بھی بہت تھے لیکن
تجھ سے ملنا تھا کہ پَر لگ گیۓ رسوائی کو

==============================

میں تو جہاد شوق کی خاطر چلا ہوں دشت
شایدوجود شوق کا صحرا میں گھر جلے

==============================

ٹجھ سے واجب ہے مُحبت_کا_تعلق رکھنا ،،،،

ایسی دلچسپ_عبادت کو قضا کون کرے ،،،،

==============================

ناموں کا اک ھجوم سہی میرے آس پاس
دل سن کے ایک نام ، دھڑکتا ضرور ھے !!

==============================

کبھی جب میں نہیں ہوں گا تمہیں سب
یاد آئے گا
وہ میری بے کراں چاہت تمہارے نام کی
عادت
وہ میرے عشق کی شدت
وصال و ہجر کی لذت
تمہاری ہر ادا کو شاعری کا رنگ دے دینا
خود اپنی خواہشوں کو بے بسی کا رنگ
دے دینا
تمہیں سب یاد آئے گا
وہ میری آنکھ کا نم بھی وفاؤں کا وہ
موسم بھی
جنوں خیزی کا عالم بھی
مری ہر اک خوشی غم بھی
مرا وہ مسکرا کر درد کو دل سے لگا لینا

تمہاری خواب سی آنکھوں کا ہر آنسو
چرا لینا
تمہیں سب یاد آئے گا
تمہاری سوچ میں رہنا
تمہاری بے رخی سہنا
بُھلا کر رنجشیں ساری
فقط "اپنا" تمہیں کہنا
تمہارے نام کو
تسبیح کی صورت بنا لینا
تمہارے ذکر سے
دل کا ہر اک گوشہ سجا لینا
ابھی تو مسکرا کر تم مری باتوں کو
سنتی ہو
مگر یہ جان لو جاناں!
تمہیں سب یاد آئے گا

کبھی جو میں نہیں ہوں گا...!!

==============================

ترے بغیر گزارہ نہیں کسی صورت
اسے یہ بات بتانے سے بات بگڑی ہے

==============================

اب یہ عالم ہے کہ تنہائی سے ہم تنگ آ کر
.
خود ہی دروازے کی زنجیر ہِلا دیتے ہیں

==============================

اب تک اداس ہے وہ مرا فون کاٹ کر
اس کو گماں تھا پھر سے مری کال آئیگی

==============================

رهتا هے شوق اس سے ملاقات کا مجھے
کچھ میرے انتظار کی عادت اسے بھی هے

==============================

چلو ہم مان جاتے ہیں
ترا جانا ضروری هے
تو کیا یہ بھی ضروری هے کہ
رشتے توڑ کے جاؤ
چلو یہ فرض بھی کر لیں
ہمیں تم چھوڑ جاؤ گے
تو کیا ایسا بھی ممکن هے

ہمیں تم بھول بھی جاؤ
تعلق توڑ دینے سے ،،،
کسی کو چھوڑ دینے سے
رفاقت ڈر نہیں جاتی
محبت مر نہیں جاتی.

==============================

محبتیں بھی تو ملتی ہیں رزق کی صورت.
محبتوں میں بھی رزق حلال دیکھا کر.

==============================

سوچتے ہیں تجھے وضو کرکے
یوں ترا احترام کرتے ہیں

==============================

خموشی اس لیئے دیوانگی میں ہم نے حاصل کی
خدا جانے وہ کیا پوچھے ہمارے منہ سے کیا نکلے

==============================

میری باتیں صحرا صحرا
اسکی چپ بھی ایک سمندر

==============================

اتنی شدت سے نہ کرترکِ تعلق کا سوال
یہ نہ ہو ہم سے تیری بات نہ ٹالی جائے!!

==============================

بھول جانے کے لیے اس کے پاس
ایک میں تھا، سو اب نہیں ہوں میں !!

==============================

اسے بھلا کے بھی یادوں کے سلسلے نہ گئے
دلِ تباہ--- تیرے اس سے رابطے نہ گئے

==============================

تم سے سودا ہوا تھا لمحوں کا
تم نے صدیاں اداس کر ڈالیں

=============================

تیرا مغرور ہوجانا بجا تھا،
مجھے تجھ سے محبت ہوگئی تھی

==============================

وہ جس کو شوق تھا مجھکو گنوا کے جینے کا
سنا ہے اب وہ بڑی الجھنوں میں رہتا ہے ۔۔۔۔۔

==============================

شعر کہتے ہو تم بھی میری طرح
کیا تمھارا بھی کھو گیا کوئی

==============================

آ کے قربت سے بخش دو حدت
ہجر طاری ہے کپکپی کی طرح

==============================

ایک وہ وقت کہ تشنہ لبی کا شکوہ تھا
آج قبضے میں سمندر ہے مگر پیاس نہیں.

==============================

زمانہ دیتا ھے مجھ کو زوال کی دھمکی۔

نہ جانے کونسا مجھ میں کمال رکھا ہے۔

==============================

اے مجھے صبر کے آداب سکھانے والے
جب وہ بچھڑا تھا وہ منظر نہیں دیکھا تو نے

==============================

کس سے کہوں کہ نیند نہیں آرہی مجھے

کس سے کہوں کے پڑھ کے زرا پھونک دیجیئے

==============================

آگہی مجھ کو کھا گئی ورنہ.....

مجھ کو جینا تھا اپنے مرنے تک--

==============================

میں نے پلکوں سے در یار پہ دستک دی ھے..
میں وہ سائل ھوں جسے کوئی صدا یاد نہیں

==============================

تیرے آنے کی خبر سنتے ہی ، گھر کی چیزیں
کبھی رکھتے ہیں ، اٹھاتے ہیں، بدل دیتے ہیں

==============================

تیرا ہنسنا بھی کیا مصیبت ہے
میں کوئی بات کرنے آیا تھا !!

==============================

غیروں کو بھی کرتے ہو محبت سے اشارے
کیا اتنی ہی کافی نہیں توہین ہماری.

==============================

جدائی کے دنوں میں جب
دلوں کی لالیاں
پیلی رتوں کی سرد آہیں اوڑھ لیتی ہیں
تو پھر
سوکھی زمینوں پر

کبھی بارش نہیں ہوتی
کبھی سبزہ نہیں کھلتا
جو منزل کی تمنا میں
سرِ دشت وفا تنہا مسافر ہے
اسے یادوں کی چھاگل سے
کبھی پانی نہیں ملتا ـــــ

==============================

حسن یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردان عرب

==============================

اس لیے خود کو توڑ کر دیکھا..!
دیکھنا تھا کہاں کہاں ہو تمـــ!

==============================

جو میرے ضبط کا شیرازہ منتشر کر دے

تیرے ستم کو ابھی وہ ادا نہیں آتی

==============================

محبت کے یہ آنسو ہیں ــ ا ِنھیں آنکھوں میں رہنے دوـــ!

شریفوں کے گھروں کا مسئلہ باہر نہیں جاتا۔۔!!.

==============================

یہ بدن کس لئے سوکھا ہے تمہیں کیا معلوم

خون حالات نے چوسا ہے تمہیں کیا معلوم

لڑکھڑاتے ہوئے قدموں کیطرف مت دیکھو
یہ شرابی نہیں بھوکا ہے تمہیں کیا معلوم

جسکو لائے ہو عدالت میں گواہی کیلئے
وہ تو پیدائشی جھوٹا ہے تمہیں کیا معلوم

==========================

تیری انگلیاں میرے جسم میں یونہی لمس بن کر گڑی رہیں
کفِ کوزہ گر میری مان لے مجھے چاک سے نہ اتارنا

==========================

میں بے وفا ہوں، مجھ کو گریبان سے پکڑ
اور مجھ سے پوچھ میں نے تیرا غم کدھر کیا

==============================

عدم وہ لوگ اُداسی سے جن کو رغبت ہو
بڑے خلوص سے پیہم اُداس رہتے ہیں !

==============================

شاید کسی لکیر میں لکھا ہو میـرا نام
اے دوست اپنا ہاتھ مجھے دیکھنے تو دے

==============================

تمہارے خواب سے ہر شب لپٹ کے سوتے ہیں
سزائیں بھیج دو، ہم نے خطائیں بھیجی ہیں

==============================

مجھ میں احساس جگاتی ہے اداسی میری
دل ویراں مجھے ظالم نہیں ہونےدیتا

==============================

میں نے دریا سے سیکھی ہے پانی کی پردہ داری
اوپر اوپر ہنستے رہنا گہرائی میں رو لینا

==============================

ڈوب رہے ہیں خواب میرے کچھ ہمدردی کے
تنکے ڈال....
آ میرے خالی آنچل میں.......... جھوٹے سچے
وعدے ڈال

دفتر کی ایک دوست پہ اپنی ساری کمائی

پھونک مگر....
بوڑھے باپ کے ہاتھ میں خیرات سمجھ کر پیسے ڈال....!!

==========================

ابھی یہاں کچھ نہیں ہے لیکن یہیں ملے گا...
تمہیں ہمارا نشاں دمِ واپسیں ملے گا

یہ نیند ٹوٹی.تو عین ممکن ہے.. جڑ بھی جائے
یہ خواب ٹوٹا تو پھر ہمیں کچھ نہیں ملےگا

==========================

اداسیوں کا سبب جو لکھنا
تو یہ بھی لکھنا

کہ چاند تارے,شہاب,آنکھیں بدل گئے ہیں
وہ زندہ لمحے جو تیری راہوں میں
تیرے آنے کے منتظر تھے
وہ تھک کے سایوں میں ڈھل گئے ہیں
وہ تیری یادیں,خیال تیرے,وہ رنج تیرے,ملال تیرے
وہ تیری آنکھیں سوال تیرے
وہ تم سے میرے تمام رشتے بچھڑ گئے ہیں,اُجڑ گئے ہیں
اُداسیوں کا سبب جو لکھنا
تو یہ بھی لکھنا
لرزتے ہونٹوں پہ لڑکھڑاتی دعا کے سُورج
پگھل گئے ہیں
تمام سپنے ہی جل گئے ہیں۔!!

==============================

ڈھلنے لگی تھی رات کہ تم یاد آگئے
پھر اُس کے بعد رات بہت دیر تک رہی

==============================

تُم نے ، تُم ہی رہنا ہے
میں بھی ، میں کا قیدی ہوں

==============================

خدا نصیب کرے انکو دائمی خوشیاں ۔
عدم وہ لوگ جو ہم کو اداس رکھتے ہیں۔

==============================

خاک چھانو گے___میرے یار لہو روؤگے__

ہم جو بچھڑے___تو سر حشر ملیں گے تم کو___

==========================

جیتے ہیں مگر زیست کو آزار سمجھ کر
مرتے ہیں مگر موت سے یاری نہیں رکھتے

==========================

آشنا وہ بھی تھا الفاظ کی تہہ داری سے
ہم بھی ہر لفظ میں مفہوم نیا رکھتے تھے

==========================

قریب رہ کے سلگنے سے کتنا بہتر تھا
کسی مقام پہ ہم تم بچھڑ گۓ ہوتے

==============================

مرنا تو اس جہاں میں کوئی حادثہ نہیں
اس دورِ ناگوار میں جینا کمال ہے

==============================

وہ بھی پاگل ہوا پھرتا ہے تمہاری خاطر-----
جب سے دیکھی ہے نجومی نے ہتھیلی میری

==============================

کچھ حادثوں سے گر گئے محسن زمین پر

هم رشکِ آسماں تھے ابھی کل کی بات هے

==============================

جنبش۔ لب کو یہ احساس نہیں هے شاید
حرکتیں دل کی صدائیں بھی بتا دیتی ہیں

==============================

نظر کی بیقراری بڑھ گئی هے
خمار اب تو خماری بڑھ گئی هے

==============================

دنیاکاستم تقدیرکاغم ہرحال میں سہنا پڑتا هے
شکوے بھی زباں پر آتے هیں خاموش بھی رہنا پڑتا هے

==========================

مجھ سے گر شکایت تھی تو مجھی سے کہہ دیتے

کیا ملا تمہیں آخر میرا خط جلانے سے

==========================

وہ جھوٹ بول رہا تھا بڑے سلیقے سے
میں اعتبار نہ کرتا تو اور کیا کرتا

==========================

نظر نہ آئے تو سَو وَہَم دِل میں آتے ہیں !!
وہ ایک شخص جو اکثر دکھائی دیتا ہے !

==============================

تم بھی چاہت میں وہی پہلے سی شدت لاؤ
میں بھی گزرے ہوے لمحوں کو بُلا لیتا ہوں..!!

==============================

ہُوا کچھ یوں کہ تیری یاد نے آکر کہا ہم سے

اٹھو کچھ یاد ھے تم کو؟ کسی کو یاد کرنا ھے

==============================

سبب تلاش کرو اپنے ہار جانے کا
کسی کی جیت پہ رونے سے کچھ نہیں ہوگا

==============================

تمہاری یاد کے جگنو یہ کام کرتے ہیں
ہماری راتوں کی نیندیں حرام کرتے ہیں

نظر اٹھاؤ محبت کا کچھ جواب تو دو
تمہارے چاہنے والے سلام کرتے ہیں

==============================

ان کا جو فرض ہے وہ اہل سیاست جانیں
میرا پیغام محبت ہے جہاں تک پہنچے

==============================

شہر بھر میں تری تہذیب کے چرچے تھے مگر
بات اخلاص کی آئی تو دکھاوا نکلا۔

==============================

ہے کوئی ایسا جو آکر مرے خرابے میں
دیار دل کے اجڑنے کا ماجرا دیکھے !!

==============================

دھڑکنیں شور مچا دیں گی اگر جان گئیں
یوں مرے دل میں چلے آؤ کے آہٹ بھی نہ ہو

==============================

مری طرف سے تمھیں بھی سلام اے کانٹو،
تمھاری گود میں پھولوں کا حسن پلتا ہے .

==============================

تمہارے گھر کی فضا سازگار ہے شاید ! !
تم اپنی عمر سے چھوٹی دکھائی دیتی ہو.

==============================

بیانِ حال مفصّل نہیں ہوا اب تک
جو مسئلہ تھا وہی حل نہیں ہوا اب تک

نہیں رہا کبھی میں تیری دسترس سے دور
مِری نظر سے تُو اوجھل نہیں ہوا اب تک

بچھڑ کے تجھ سے یہ لگتا تھا ٹوٹ جاؤں گا
خدا کا شکر ہے پاگل نہیں ہوا اب تک

جلائے رکھا ہے میں نے بھی اک چراغِ امید
تمہارا در بھی مقفّل نہیں ہوا اب تک

مجھے تراش رہا ہے یہ کون برسوں سے
مِرا وجود مکمل نہیں ہوا اب تک

دراز دستِ تمنّا نہیں کیا میں نے
کرم تمہارا مسلسل نہیں ہوا اب تک

===========================

دل کے زخموں کا کیا کریں صاحب
ان سے برسوں کی آشنائی ہے .....!!!

===========================

پوچھا کسی نے کون سی خوشبو پسند ہے !!
میں نے تمہاری زلف کا قصہ سنا دیا.

===========================

اس بار اس کی آنکھوں میں اتنے سوال تھے
میں بھی سوال بن کے سوالوں میں رہ گیا

==============================

دستار نوچ ناچ کے احباب لے ا   ُڑے
سر بچ گیا ھے یہ بھی شرافت میں جائے گا

==============================

عشق اک واحد ایسی جنّت ہے
جس میں حوریں عذاب دیتی ہے

==============================

میں شاھراہ محبت میں مار ڈالا گیا ھوں.
نکل گیا ھے کوئی شخص حادثہ کر کے.

==============================

اور بھی خالی ہیں دنیا میں ٹھکا نے لاکھوں
اس سے کہہ دو کہ میری ذات سے باہر نکلے.

==============================

چہرہ بتا رہاتھاکہ مارا ہے عشق نے
اور لوگ کہہ رہے تھے کہ کچھ کھا کے مر گیا

==============================

اپنے گھر کو جلتا دیکھوں، کچھ نہ کہوں، خاموش رہوں
کیسی کیسی باتیں مجھ سے آتے ہیں منوانے لوگ!

==============================

خزاں کا دور تری بے رخی کو کہتے ہیں
بہار تیری توجہ کا نام ہے جاناں

==============================

گردش تو چاہتی تھی تباھی میری مگر
مجبور تھی کسی کی دعائوں کے سامنے

==============================

شاید وفا کے کھیل سے اکتا گیا تھا وہ
منزل کے پاس آکے جو رستہ بدل گیا

==============================

اب تو بچنا بہت ہی مشکل ہے

ہم محبت کا زہر کھا بیٹھے

==============================

تم محبت ہی نہیں ہو میری
تم عقیدت سے بن گئے ہو اب___

==============================

وہ جو لگتا ہے ہمیں جان سے پیارا پاگل
وہ ہے لاکھوں میں فقط ایک ہمارا پاگل

تیری دریاؤں سی عادت ہی تجھے لے ڈوبی
میں بتاتا بھی رہا یہ ہے کنارہ، پاگل

ہر کسی سے نہیں امید لگائی جاتی
ہر کوئی دے نہیں سکتا ہے سہارا، پاگل!

وہ بھی قسطوں میں دکھاتا ہے ادائیں اپنی
وہ بھی ہونے نہیں دیتا مجھے سارا پاگل

اس پہ کیا رونا، تمہیں کوئی سمجھتا ہی نہیں
مجھ سے آ کر تو کہو، میں ہوں تمہارا، پاگل!

ساتھ تم تھے تو ہمیں راس تھا پاگل پن بھی
اب ترے بعد کریں کیسے گزارہ؟، پاگل!

دور تم جب سے ہوئے تب سے ہمارے حصے
بس خسارہ ہے، خسارہ ہے، خسارہ، پاگل.....!!

==============================

سنا ہے اس کے اشکوں سے بُجھی ہے پیاس صحرا کی
جو کہتی تھی میں پتھر ہوں ــــــ مجھے رونا نہیں آتا

==============================

جانے کس کرب سے گزرا ہے کہ ــــ، تیرا شاعر..
داد مِیں شور نہیں ــــــ، عالمِ ہُو مانگتا ہے.. !

==============================

جن پر لٹا چکا تھا میں دنیا کی دولتیں ..
ان وارثوں نے مجھ کو کفن ناپ کر دیا..

==============================

غیر ممکن ہے ترے گھر کے گلابوں کا شمار
میرے رستے ہوئے زخموں کے حسابوں کی طرح

یاد تو ہوں گی وہ باتیں تجھے اب بھی لیکن
شیلف میں رکھی ہوئی بند کتابوں کی طرح

==============================

یہ تیرے خط تری خوشبو یہ تیرے خواب و خیال
متاع جاں ہیں تیرے قول اور قسم کی طرح
گزشتہ سال انھیں میں نے گن کے رکھا تھا

کسی غریب کی جوڑی ہوئی رقم کی طرح

==============================

جن کے کردار میں ہیں داغ کئی
وہ ہمیں آئینہ دکھاتے ہیں..!!

==============================

کتنا مجبور تھا وہ شخص کہ جس نے مجھ سے
صرف مجبوری میں کچھ روز محبت کی تھی !

==============================

ہر ظلم تیرا یاد ھے , بھولا تو نہیں ھُوں
اے وعدہ فراموش !! میں تجھ سا تو نہیں ھُوں

ساحل پہ کھڑے ہو تمہیں کیا غم , چلے جانا
میں ڈُوب رہا ھُوں , ابھی ڈوبا تو نہیں ھُوں

چُپ چاپ سہی , مصلحتاً , وقت کے ھاتھوں
مجبور سہی , وقت سے ھارا تو نہیں ھُوں

مُضطر کیوں مجھے دیکھتا رہتا ھے زمانہ؟؟
دیوانہ سہی , اُن کا تماشا تو نھیں ھُوں

=============================

میں نازک برف کا اک ٹکڑا۔
تو رکھ کے مجھ کو بھول گیا۔
میں قطرہ قطرہ پگھلا ہوں۔

تو میری ازیت کیا جانے۔

==============================

رات جب جشن ِ چ ر ا غ ا ں میں مگن
تھی دنیا
کون رویا پسِ دیوار...... تجھے کیا معلوم!!

==============================

کتابیں عشق کی پڑھ کر نہ سمجھو خود کو
عاشق تم
یہ دل کا کام دل والوں کو کرنے دو تو اچھا ہے ۔
!!

==============================

بدن کی رمز سمجھ ' رُوح کا اشارہ سمجھ
مجھے سمجھ ' نہ سمجھ ' دُکھ مِرا خدا را سمجھ
..

==============================

سلگ رہی ہوں کئی دن سے اپنے کمرے میں....
دریچہ کھولوں تو دنیا دھواں کر دوں....

==============================

تمھیں کس نے کہا تھا
دوپہر کے گرم سورج کی طرف دیکھو
اور اتنی دیر تک دیکھو
کہ بینائی پگھل جائے

تمھیں کس نے کہا تھا؟
آسماں سے ٹوٹتی اندھی اُلجھتی بجلیوں سے
دوستی کر لو
اور اتنی دوستی کرلو
کہ گھر کا گھر ہی جل جائے
تمھیں کس نے کہا تھا؟

==============================

غزل

دور تک دھوپ ہے سمٹ لیجے
آخری پیڑ ہوں ـــــ لپٹ لیجے

خواب ہوتے تو دیکھتا ـــــ تعبیر
آپ تو نیند ہیں ـــــ اچٹ لیجے

کیا کہا؟ ـــــ مال۔مفت ہے دنیا
ٹھیک ہےـــ جائیے جھپٹ لیجے

کسی تعویذ کی نہیں ــ حاجت
آپ بس "عشق عشق" رٹ لیجے

کیا رہا ہے بجز ـــــ تمت بالخیر
آخری صفحہ بھی ـ الٹ لیجے

راہ میں کیوں ڈبونے بیٹھ گئے
ابر ۔ آوارہ ہیں تو ــ چھٹ لیجے

حال پرساں، ،،، منافقین ۔ کرام
سب یہیں آرہے ہیں کٹ لیجے

میر و غالب کی خیر ہے صاحب
آپ عاصم سے تو نمٹ لیجے

==========================

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! میری آنکھوں میں رہنے کا
میں کہتا ہوں سمندر سے مجھے یوں بھی محبت ہے

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! مجھے اپنا بناؤ گے
میں کہتا ہوں یہاں قسمت پہ کس کا زور چلتا ہے

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! مرے خوابوں میں آؤ گے
میں کہتا ہوں تمھیں مجھ سے بچھڑ کے نیند آئے گی ؟

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! سدا یوں خوش رہو گے تم
میں کہتا ہوں کہ پھر تم عمر بھر ہو کے رہو میری

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! نہیں جاگو گے راتوں کو
میں کہتا ہوں مری نیندوں میں پھر تم جاگتی کیوں ہو؟

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! کبھی کچھ نہ چھپاؤ گے
میں کہتا ہوں یہ آنکھیں بھید سارے کھول دیتی ہیں!!

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! رہو گے تم نہیں تنہا
میں کہتا ہوں مجھے اب کون اپنے ساتھ رکھے گا؟

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! ہمیشہ مجھ کو چاہو گے
میں کہتا ہوں بتاؤ نا یہاں کل کس نے دیکھا ہے؟

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! کبھی لکھنا نہ چھوڑو گے
میں کہتا ہوں بھلا میں سانس لینا چھوڑ سکتا ہوں!!

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! خیال اپنا رکھوگے تم
میں کہتا ہوں کہ پہلے کیوں مری عادت بگاڑی

تھی!!

وہ کہتی ہے کرو وعدہ ! کبھی وعدہ نہ توڑو گے
میں کہتا ہوں بھلا کیسے میں تم کو توڑ سکتا ہوں!!!

==============================

نہ کوئی عہد نبھائے، نہ ہم نوائی کرے
اُسے کہو کہ تسلّی سے بے وفائی کرے

==============================

خیال تھا کہ تجھے پا کے خود کو ڈھونڈیں گے
تو مل گیا ہے تو خود اپنی ذات سے بھی گئے

بچھڑ کے خط بھی نہ لکھے اداس یاروں نے
کبھی کبھی کی ادھوری سی بات سے بھی گئے

وہ شاخ شاخ لچکتے ہوئے بدن محسنؔ
مجھے تو مل نہ سکے تیرے ہاتھ سے بھی گئے

==============================

تمام نقش ِ تمنّا فریب تھے ، سو تھے
میں سارے نقش ِ تمنّا بگاڑ ڈالوں گا

==============================

مجھ سے اُکتائے ہوئے لوگوں میں
میں نے اپنا نام ـــ بھی دیکھا ہے .. .

==============================

اخلاق و عادات خریدے نہیں جاتے،
دولت سے گفتگو کا سلیقہ نہیں آتا۔

==============================

چند پیڑوں کو ہی مجنوں کی دعا ہوتی ہے
سب درختوں پہ تو پتھر نہیں آیا کرتا

==============================

تیری دہلیز پہ اقرار کی امید لئے
پھر کھڑے ہیں تیرے انکار سے مارے ہوئے لوگ

==============================

خود کلامی میں کِتنی وحشت ہے
کوئی دشمن ہو رُوبرُو جیسے۔!!

==============================

دل کشادہ ہے میرا گاوں کےآنگن کی طرح،
تیری سوچیں ہیں تیرے شہر کی گلیوں جیسی۔

==============================

..دونوں ہی اپنے اپنے قبیلے کا مان تھے
رسموں سے ڈر گئے بغاوت نہ کر سکے.

==============================

ہیں دلیلیں تیرے خلاف مگر_______!!

سوچتا ہوں تیری حمایت میں______!!

==============================

ذکر کرتی تھی , ہر جگہ تیرا
میں نے خوشبو کے کان کھینچھے ھیں

==============================

اب خود ہی لگا دیجیئے رخسار لبوں سے
ہم عشق کے ماروں سے مشقت نہیں ہوتی

==============================

تیری گلیوں میں ہو کے ہم بدنام
کتنے شہروں میں نیک نام ہوئے

==============================

میں نے سوچا تھا بھر گیا ہوگا
زخم کچا تھا چھل گیا پھر سے......

==============================

کِتنا مُشکل ہے دیکھنا اُس کو
دیکھ کر ــــ مُسکرانا پڑتا ہے

==============================

کوچہء_ یار میں ہوگا کہیں مصروف_ طواف
دل اگر سینے میں ہوتا ، تو دھڑکتا ہوتا

==============================

ہاں مجھے رسمِ محبت کا سلیقہ ہی نہیں
جا کسی اور کا ہونے کی اجازت ھے تجھے

==============================

ادا آئی جفا آئی غرور آیا حجاب آیا
ہزاروں آفتیں لے کر حسینوں پر شباب آیا

==============================

ناقد شعر و سخن داد سے عاری نہ رہے

اس لیے ٹھوس دلائل پہ غزل کہتا ہوں

==============================

اتنی شدت سے نہ کرترکِ تعلق کا سوال
یہ نہ ہو ہم سے تیری بات نہ ٹالی جائے!!

==============================

اک ادا__اک حجاب__اک شوخی
نیچی نظروں میں کیا نہیں ہوتا

==============================

اب کہ یوں دل کو سزا دی ہم نے

اس کی ہر بات بھلا دی ہم نے

================================

رہتا نہیں انسان تو مِٹ جاتے ہیں غم بھی
سو جائیں گے اک روز زمیں اُوڑھ کے ہم بھی

================================

چھپ کے روتا ہوں تری یاد میں دنیا بھر سے
کب مری آنکھ سے برسات نہیں ہوتی ہے

حال دل پوچھنے والے تری دنیا میں کبھی
دن تو ہوتا ہے مگر رات نہیں ہوتی ہے

==============================

لوگ کس کس طرح سے زندہ ہیں
ہمیں مرنے کا بھی سلیقہ نہیں

==============================

بڑھاپے کی عبادت میں کہاں وہ بات ہے انور
عبادت کا مزہ آتا ہے ایام جوانی میں

==============================

کس کو یہ فکر ہے کہ قبیلے کا کیا ہوا
سب اس میں لڑ رہے ہیں کہ سردار کون ہے۔

==============================

تمہارے واسطے رکھے ہے میں نے دو تحفے۔۔۔!!!!
دل ابتدا کے لیے جان انتہا کے لیے۔۔۔۔!!!!!

==============================

یہ ترا شہر بھی ہے شہر زلیخا جاناں
وہ پیمبر ہے جو دامن کوبچا لے جائے

==============================

وحشتِ دل یہ کہہ رہی ہے کہ آج ...
سارا عالم ادھیڑ کر رکھ دوں...

==============================

ممکن ہے اب کی بار میں آدھا دکھائی دوں....
ممکن ہے تیرا ہجر یہ چہرہ ادھیڑ دے.....!

==============================

نہ جانے کیوں مگر پھر بھی میرا جی چاہتا ہے کہ
وفا کو آگ لگ جائے ،محبت بھاڑمیں جائے .

==============================

میں نے اک شخص کے تعاقب میں !!
خاک چھانی ہے اپنے اندر کی ـــــ!!

==============================

وہ جن کے دل پہ مہریں ثبت ہوں کیا انکو سمجھانا
انہیں ہم آپ کیا انکو پیغمبر چھوڑ دیتے ہیں

==============================

حکم اُس کا ہے مسکرایا کر,
اشک میرے غلام ہوں جیسے __ !!

==============================

آج اُس نے درد بھی اپنے علیحدہ کر لئے
آج میں رویا تو میرے ساتھ وہ رویا نہ تھا

==============================

آخری بار دیکھ لے مجھکو ..
اشک ہوں اور بکھرنے والا ہوں ..

==============================

دیکھ کر ان کو انکشاف ہوا...
پھول بھی سر پہ شال لیتے ہیں

==============================

پوچھا جو زندگی سے کہ کتنے ستم ہیں اور
بس مسکرا کے اس نے کہا ____ دیکھتے رہو .

==============================

وہ جس کو شوق تھا مجھکو گنوا کے جینے کا
سنا ہے اب وہ بڑی الجھنوں میں رہتا ہے ــــــ

==============================

تیز ہے آج دردِ دل ساقی!!!
تلخئِ مئے کو تیزتر کردے!

==============================

بار بار ہوتی ہے ــــ بار بار کرتے ہیں
لوگ اب محبّت کا کاروبار کرتے ہیں

==============================

بہت دن سے!
مجھے کچھ اُن کہے الفاظ نے بے چین کررکھا ہے
مجھے سونے نہیں دیتے
مجھے ہنسنے نہیں دیتے
مجھے رونے نہیں دیتے
یوں لگتا ہے!
کہ جیسے سانس سینے میں کہیں ٹھہری ہوئی
ہے
یوں لگتا ہے!
کہ جیسے تیز گرمی میں
ذرا سی دیر کو بارش برس کے رک گئی ہے
گھٹن چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے
بہت دن سے!
مری آنکھوں میں سپنوں کی

کوئی ڈولی نہیں اُتری

بہت دن سے!

خیالوں میں، دیے پاؤں

کوئی اپنا نہیں آیا

بہت دن سے!

وہ سب جذبے!

جو میری شاعری کے موسموں میں رنگ بھرتے تھے

کہیں سوئے ہوئے ہیں

مرے الفاظ بھی کھوئے ہوئے ہیں

میں اُن کو ڈھونڈنے!

اِس زندگی کے دشت میں نکلا تو ہوں لیکن!

مجھے معلوم ہے

جذبے!

اگر اک بار کھو جائیں

تو پھر واپس نہیں ملتے
مجھے معلوم ہے پھر بھی!
ابھی اک آس باقی ہے
میں اب اُس آس کی انگلی پکڑ کر
چل رہا ہوں
بظاہر شبنمی ٹھنڈک مجھے گھیرے ہوئے ہے
مگر میں جل رہا ہوں
میں اب تک چل رہا ہوں

==============================

لوٹا نہیں دل کوچہء جاناں سے ابھی تک
کم بخت کہیں راہ میں _ مارا نہ گیا ہو

==============================

اسے کہنا...
زمیں کے آستانوں سے
فلک کے چاند تاروں تک______!

کوئی اہل وفا ڈھونڈے,,,,,
اگر میں بےوفا ہوں تو______!

=============================

تعویذ لکھ کے دیتا تھا جو عمر طویل کے
عامل وہ خود بیچارہ جوانی میں مر گیا

=============================

یہ قید سکھا دیتی ہے آداب محبت
پنجرے میں پرندے بھی شرارت نہیں کرتے

================================